جلسہ سالانہ کے اغراض ومقاصد حقوق العباد، ذکرالٰہی، تقویٰ اوراخلاق کے اعلیٰ نمونے قائم کرنے کی طرف توجہ

ہر احمدی کے پیچھے احمدیت کا چہرہ ہے پس تمہارے قول وفعل میں تضاد نہ ہو

تکبر سے بچو، دل کے مسکین بن جاؤ، بنی نوع کی ہمدردی کرو اور دعائیں کرو تا تمہیں خدا اپنی طرف کھینچے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 31۔اگست 2007ء بمقام منہائیم جرمنی کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 31۔اگست 2007ء کو منہائیم جرمنی میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے جلسہ سالانہ کے انعقاد کے اغراض ومقاصد بیان فرمائے۔ خدا تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے اس کی رضا کے حصول کیلئے اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی اور اخلاق کے اعلیٰ نمونے قائم کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور نے اس خطبہ کے ساتھ ہی جلسہ سالانہ جرمنی کا افتتاح بھی فرمادیا حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج اس خطبہ کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے انعاموں میں سے یہ ایک بہت بڑا انعام ہے جو حضرت مسیح موعود کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمایا کہ سال میں ایک دفعہ جمع کر کے ہمیں اپنی روحانی اور اخلاقی ترقی کے سامان بہم پہنچائے۔ اس ارادے اور نیت سے یہ دن گزاریں کہ ہم نے اعلیٰ اخلاق اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کے بھی اعلیٰ معیار قائم کرنے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کرنی ہے۔ ہر قسم کی لغویات سے اپنے آپ کو پاک کرنا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اس جلسہ کا بنیادی مقصد اصلاح خلق ہے۔ پس اس جلسے میں شامل ہونے والے ہر احمدی کو حضرت مسیح موعود کے جلسے کے انعقاد کے اس مقصد کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔ ہر وہ شخص جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل ہے، اس وقت آپ کی بیعت کے مقصد کو پورا کرنے والا ہوگا جب اپنے تقویٰ کے معیار کو بڑھائے گا۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا کہ اے وے تمام لوگو جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو۔ آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ پس حضرت مسیح موعود کے اس ارشاد کو ہمیشہ ہر احمدی کو اپنے پیش نظر رکھنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو لوگ خدا کے ساتھ سچا تعلق اور محبت پیدا کرتے ہیں وہ کسی حال میں بھی خدا کو فراموش نہیں کرتے۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کی یاد اور اس کا ذکر ہر احمدی کا مطمح نظر ہو۔ جہاں زبان ذکر الٰہی کر رہی ہو وہاں دل کی یہ حالت ہو کہ میں ہر اس عمل کو بجالانے والا بنوں جس کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور ہر اس عمل سے بچنے والا بنوں جس کے نہ کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے اور اسی حالت کے پیدا کرنے کیلئے سال میں ایک دفعہ چند دن کیلئے ہمیں حضرت مسیح موعود نے اس جلسے کیلئے بلایا ہے۔ پس ان دنوں میں خوب دعائیں کریں، اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑیں اور ذکر الٰہی پر زور دیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے جلسے کے اغراض ومقاصد میں سے ایک مقصد یہ بھی بیان فرمایا کہ اس سے آپس میں تو ددو تعارف بڑھے۔ تو جب نئے تعلقات کو فروغ دیا جائے گا اور ایک دوسرے سے محبت بڑھانے کے سامان کئے جائیں گے تو اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلتے ہوئے پرانے تعلقات میں پہلے سے بڑھ کر بہتری پیدا کرنے کی کوشش ہوگی اور اگر کسی وجہ سے رنجشیں پیدا ہو چکی ہیں تو انہیں دور کرنے کی طرف کوشش ہوگی اور اس طرح آنحضرتؐ کے حکم پر عمل کرنے والے بنیں گے کہ ایک مومن سے دوسرے مومن کو اس کی زبان اور ہاتھ سے کبھی تکلیف نہیں پہنچتی اور نہ پہنچنی چاہئے۔ عہدیداران اور جلسے کے دنوں میں ڈیوٹی دینے والے بھی اس بات کا خیال رکھیں کہ اخلاق کے اعلیٰ معیار سب سے زیادہ ان سے ظاہر ہونے چاہئیں اور برداشت کا پہلو بھی ان میں زیادہ ہونا چاہئے۔ اگر عہدیدار اپنے آپ کو خادم سمجھیں اور افراد جماعت اپنے عہدیداران کو نظام جماعت چلانے کیلئے خلیفہ وقت کا مقرر کردہ کارکن سمجھیں تو یہ تعلقات ہمیشہ محبت اور پیار کے تعلق کی صورت میں رہیں گے جو کہ خلیفہ وقت کے تابع ہو کر دنیا میں امن وسلامتی کا حقیقی پیغام دینے والے ہوں گے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرمایا کہ تم پاک دل بن جاؤ اور نفسانی کینوں اور غصوں سے الگ ہو جاؤ۔ تم دل کے مسکین بن جاؤ، بنی نوع کی ہمدردی کرو، نمازوں میں بہت دعائیں کرو تا تمہیں خدا اپنی طرف کھینچے اور تمہارے دلوں کو صاف کرے۔ فرمایا کہ یاد رکھیں کہ ہر احمدی کے چہرے کے پیچھے آج احمدیت کا چہرہ ہے پس تمہارے قول وعمل میں تضاد نہ ہو۔ تمہارے ہر عمل کو خدا دیکھ رہا ہے۔ خدا کا خوف دل میں رکھتے ہوئے اس کے آگے جھکو اور اپنی عبادتوں کے معیار قائم کرو اور یاد رکھو کہ حضرت مسیح موعود کی بیعت تمہیں تبھی فائدہ دے گی جب ہر حالت میں تم دین کو دنیا پر مقدم رکھو گے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کی نیک تمناؤں اور دعاؤں کو ہمارے حق میں پورا فرمائے۔ اے اللہ ہمیں اور ہماری نسلوں کو ان فضلوں اور انعاموں کا وارث بنا جن کا تو نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ فرمایا ہے۔ آمین